بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
تنزانیہ

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

بدھ، 19 ذی القعدہ، 1442ھ | 30/06/2021 | نمبر: 09/ 1442

پریس ریلیز

# حزب التحریر تنزانیہ نے پاکستان کے ہائی کمیشن کا دورہ کیا اور نوید بٹ کی جبری گمشدگی ختم کرنے کا مطالبہ کیا

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ کے اغوا کے خلاف اور اُن کی بازیابی کے لیے شروع کی گئی عالمی مہم کے تحت کل، 29 جون 2021 کو حزب التحریر تنزانیہ نے ایک وفد دارالسلام میں پاکستان کے ہائی کمیشن بھیجا۔ نوید بٹ کو نو سال قبل پاکستان کی انٹیلی جنس ایجنسی نے اغوا کر لیا تھا۔ اس وفد کی قیادت تنزانیہ میں حزب التحریر کے میڈیا نمائندے مسعود مسلم کر رہے تھے اور اُن کے ہمراہ حزب التحریر کے میڈیا آفس کے رکن سعید بیتو موا تھے۔ اس وفد نے پاکستان ہائی کمیشن کو حزب التحریر کی پریس اسٹیٹمنٹ حوالے کی، جس کا عنوان ہے: "پاکستان میں نوید بٹ کی جبری گمشدگی کو ختم کرنے کے لیے پکار۔" اس اسٹیٹمنٹ میں یہ مطالبہ کیا گیا تھا کہ حزب التحریر ولایہ پاکستان کے ترجمان انجینئر نوید بٹ کو فوری رہا کیا جائے جنہیں جابرانہ اور مجرمانہ طریقے سے 11 مئی 2012 کو دن کی روشنی میں اُن کے بچوں کے سامنے اغوا کیا گیا۔ آج کے دن تک اُن کے گھر والے یہ نہیں جانتے کہ وہ کہاں ہیں۔

ہائی کمیشن آفس میں سیکیورٹی کلیئرنس کے بعد وفد نے ہائی کمیشن کے انتظامی آفیسر جناب نفیس وہاب سے ملاقات کی جہاں انہوں نے اپنا تعارف کرایا اور وفد کے اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا۔ جناب نفیس وہاب نے بہت تعاون کا مظاہرہ کیا اور وفد نے جو دستاویزات انہیں دیں وہ انہوں نے وصول کیں، انہیں دیکھا اور وفد سے انتظار کرنے کی درخواست کی تاکہ وہ اپنے سینئر سے ان کی ملاقات کا اہتمام کر سکیں۔

وفد نے ڈپٹی ہائی کمیشن، جناب اعظم بیھان سے ملاقات کی، اُن سے نوید کے اغوا کے مسئلے پر بات کی، اور ان کی جبری گمشدگی کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔ جناب بیھان کا ردعمل یہ تھا کہ تنزانیہ میں پاکستان کے نمائندے کے طور پر انہوں نے وفد کا پیغام وصول کر لیا ہے اور وہ اسے اپنی حکومت کو پہنچائیں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر انہیں اس حوالے سے کوئی جواب ملا تو وہ وفد سے رابطہ کریں گے۔

یہی وقت ہے کہ پاکستانی اربابِ اختیار میں موجود مخلص افراد اور وہ تمام لوگ جو اثر و رسوخ رکھتے ہیں، کہ وہ اپنی ذمہ داری کو پورا کرتے ہوئے اس شرمناک مسئلے کو بے نقاب کریں اور غنڈہ گردی کرنے والے کٹھ پتلی حکمرانوں اور ان کے مغربی آقاؤں کے ظلم اور ناانصافی کے خلاف، اسلام اور انصاف کے ساتھ استقامت سے کھڑے ہوں تاکہ کئی سال کی قید اور تکلیف کے بعد نوید بٹ رہا ہوں اور اپنے گھر والوں سے ان کی جدائی کا خاتمہ ہو۔

**مسعود مسلم**

**تنزانیہ میں حزب التحریر کے میڈیا نمائندے**